سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۸۵
SINDH ACT NO.VI OF 1985
سندھ قوانین (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۵
THE SINDH LAWS (AMENDMENT) ACT, 1985
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۲. ۱۹۶۶ کی مغربی پاکستان آرڈیننس XX کی دفعہ ۳۰ کی ترمیم
Amendment of section 30 of West Pakistan Ordinance XX of 1966

۳. ۱۹۷۵ کی سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۸ کی ترمیم
Amendment of section 8 of Sindh Act XV of 1975

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۸۵
SINDH ACT NO.VI OF 1985
سندھ قوانین (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۵

THE SINDH LAWS (AMENDMENT) ACT, 1985

[۱۶ دسمبر ۱۹۸۵]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ کاٹن کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۶۶ اور سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۵ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ کاٹن کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۶۶ اور سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۵ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سندھ ایکٹ قوانین (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۵ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور لاگو ہوگا۔

۱۹۶۶ کی مغرب پاکستان XX کی دفعہ ۳۰ کی ترمیم
Amendment of section 30 of West Pakistan Ordinance XX of 1966

۲. سندھ کاٹن کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۶۶ کی دفعہ ۳۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (1) کے لئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا۔

"(1) فیس فیکٹریز کے مالکان یا کاٹن ڈیلرز یا کمپنیوں کے مینیجرز کے طرف سے حکومت کے بیان کئے گئے نرخ پر ادا کی جائے گی:

(i) کپاس کے فصل سے منسلک زراعت کی ترقی اور اصلاحات کے لئے؛

(ii) سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۹ کے تحت بنائے گئے کائونسل کی مقامی خطے کی ترقیاتی اسکیموں کے لئے پچیس فیصد فی وصول کی جائے گی؛ اور

(iii) اس آرڈیننس سے منسلک انتظامیہ کے اخراجات پورے کرنے کے لئے؛".

۱۹۷۵ کی سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۸ کی ترمیم
Amendment of section 8 of Sindh Act XV of 1975

۳.سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۵ کی دفعہ ۸ میں:

(a) ذیلی دفعہ (1) میں:

(i) لفظ"ترقی" ختم کیا جائے گا؛

(ii) لفظ”چاول“اور لفظ”اور“کے درمیاں الفاظ اور کاماؤں ”اور سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۹ کے تحت بنائے گئے کاؤنسل کے ماتحت مقامی علائقوں کی ترقیاتی اسکیموں کے لئے“ شامل کیا جائے گا؛

(b) ذیلی دفعہ(۳) کے بعد مندرجہ ذیل دفعہ شامل کی جائے گی:

”(۴) کاؤنسلروں کی ماتحت ترقیاتی اسکیموں کے لئے مختص کئے گئے فنڈز پچھلے سال کے دوراں وصولیات کے پچیس فیس سے زائد نہ ہو۔“

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔